© rasailojaraid.com

ملّتِ اسلامیہ کا علمی اور اصلاحی مجلّہ

ماہنامہ

مُحدّث

لاہور

(فون) صدر دفتر : ۳۵۴۲۵۰ | ذیلی دفتر : ۵۴۸۷۳

جلد ۵ | ربیع الاول و الآخر ۱۳۹۵ھ | عدد ۳ ، ۴

شاہِ فیصل (م ۲۵ مارچ ۱۹۷۵ء / ۱۲ ربیع الاول ۱۳۹۵ھ) (سعودی عرب) اتحاد و غلبۂ اسلام کے علمبردار

شاہِ فیصل شہید کی شہادت سے ملتِ اسلامیہ ایک بطلِ جلیل سے محروم ہو گئی انھوں نے اپنے ملک میں اصلاحات نافذ کیں اور اسلام کی سربلندی کے لیے مسلم ممالک کے رہنماؤں کو اکٹھا کر کے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا آغاز کیا۔ ان کی وفات سے ایک ایسا خلا پیدا ہو گیا جس کو پُر کرنے میں وقت لگے گا۔

"...... یہ تو وقت بتائے گا کہ ان کے قتل کے پیچھے کون سا ہاتھ تھا، بہر کیف اسلام کے دشمنوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ تاریخِ اسلامی میں یہ ایک عجیب حقیقت ہے کہ نیک دل اور دردمند اسلامی جذبہ والے حکمران عام طور پر طبعی موت نہیں مرتے اور جتنی ایسی عظیم ہستیاں ہو گزری ہیں انہیں جامِ شہادت ہی نوش کرنا پڑا اور ان کی شہادت عام طور پر ایسے وقت میں ہوتی ہے جب ان کے اسلامی اقدام عروج پر ہوتے ہیں۔ اسلامی سربراہی کانفرنس کا پاکستان میں انعقاد، اسلامی بنک اور سیکرٹریٹ کا قیام جلالۃ الملک شاہ فیصل کے ایسے اقدامات تھے جو ہرگز اسلام دشمن طاقتوں کو پسند نہ تھے۔ ان کا تدبر، فراست اور سیاسی سوجھ بوجھ ان لوگوں پر بے حد گراں گزری۔ شاہ کی شہادت مسلمانوں کے لیے عظیم سانحہ ہے لیکن ہمیں شدتِ غم سے اپنے حوصلے پست نہ کرنے چاہئیں۔ مشیتِ ایزدی کے سامنے سرِ خم کرنا پڑتا ہے۔ عاقل قومیں اپنے مثالی رہنماؤں کی یاد تازہ رکھتی ہیں اور ہمیشہ ان کے کردار کی پیروی کو اپناتی ہیں۔۔ دعا ہے کہ خدا نئے پاسبانِ حرم کو توفیق دے کہ وہ اپنے پیشرو کے لائق جانشین ثابت ہوں اور جس شمع کو شاہِ فیصل نے روشن کیا تھا اس کو مشعلِ راہ بنا کر ملتِ اسلامیہ کی خدمت کیا کریں۔

(ماخوذ)

© rasailojaraid.com

ناشر: حافظ عبدالرحمٰن مدنی طابع: چودھری رشید احمد مطبع: مکتبہ جدید پریس، ۴ شارع فاطمہ جناح، لا